



## سوال

(503) رقعہ پر انت طلاق لکھ کر بھیجنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

«الاول: (الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ بِفِظِّ أَنْتِ بَارِئٌ قَبْلَ يُعَدُّ هَذَا اللَّفْظَ (أَنْتِ بَارِئٌ) طَلَّاقًا بَانًا أَوْ طَلَّاقًا رَجْعِيًّا)

الْمَسْأَلَةُ الثَّانِيَّةُ: الرَّجُلُ يُرْسِلُ إِلَى امْرَأَتِهِ رُقْعَةً يَكْتُبُ فِيهَا لَفْظَ أَنْتِ طَالِقٌ فَبَعْدَ مَدَّةٍ مِثْلًا بَعْدَ اسْتَبْرَاحٍ زَعَمَ أَنَّ رُقْعَتَهُ الْمُرْسَلَةَ إِلَى زَوْجَتِهِ بَالِغَةٌ إِلَيْهَا فَكَتَبَ إِلَيْهَا رُقْعَةً أُخْرَى كَتَبَ فِيهَا أَنْتِ طَالِقٌ وَمَا أَرَادَ بِأَنْتِ طَالِقٌ تَحْدِيدَ الطَّلَاقِ بَلِ الْمُرَادُ مِنْهَا أَلْتِ كَلِمَتِي فِي الرُقْعَةِ الْمُرْسَلَةِ قَبْلَ بَدْءِ اسْتَبْرَاحٍ ثُمَّ ظَنَّنَ أَنَّ بَدْءَ الرُقْعَةِ بَالِغَةٌ إِلَيْهَا فَكَتَبَ إِلَيْهَا رُقْعَةً بَعْدَ اسْتَبْرَاحٍ فِيهَا أَنْتِ طَالِقٌ وَمَا أَرَادَ بِهَذِهِ الْجُمْلَةِ إِلَّا أَلْتِ كَلِمَتِي فِي أَوَّلِ الرُقْعَةِ بَلِ يُعَدُّ الطَّلَاقُ بِهَذِهِ الطَّرِيقَةِ وَاحِدًا رَجْعِيًّا أَوْ ثَلَاثًا»

الاول: ایک آدمی اپنی بیوی کو **أَنْتِ بَارِئٌ** کے لفظ سے طلاق دیتا ہے کیا اس لفظ سے دی گئی طلاق بائن ہوگی یا طلاق رجعی؟

الثانی: ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک رقعہ بھیجتا ہے اور اس میں **أَنْتِ طَالِقٌ** کا لفظ لکھتا ہے تو کچھ مدت کے بعد مثلاً ایک ہفتہ کے بعد وہ سمجھتا ہے کہ اس کا بھیجا ہوا رقعہ اس کی بیوی تک نہیں پہنچا پھر وہ اس کی طرف دوسرا رقعہ لکھتا ہے جس میں **أَنْتِ طَالِقٌ** لکھتا ہے اور وہ دوسرے **أَنْتِ طَالِقٌ** سے نئی طلاق کا ارادہ نہیں کرتا۔ بلکہ دوسرے رقعہ سے مراد پہلی طلاق ہی ہے جو ایک ہفتہ پہلے بھیجی گئی ہے پھر وہ سمجھتا ہے کہ یہ رقعہ اس کو نہیں ملا تو ایک ہفتہ کے بعد وہ تیسرا رقعہ لکھ کر بھیج دیتا ہے اس میں **أَنْتِ طَالِقٌ** لکھتا ہے اور اس جملہ سے اس کی مراد وہی ہے جو پہلے رقعہ میں لکھا تھا کیا اس طریقہ سے دی ہوئی طلاق ایک رجعی طلاق ہوگی یا تین طلاقیں ہو جائیں گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

«قَدَرْنَا لِقَتِي عَنْ أَمْرَيْنِ، وَجِوَاهِمَا كَمَا يَأْتِي بَعْدَ تَوْفِيقِي إِجَاعِلِ التَّلَوِينِ»

«الْأَوَّلُ: يُعَدُّ طَلَّاقًا رَجْعِيًّا - الثَّانِي: يُجْعَلُ طَلَّاقًا وَاحِدًا رَجْعِيًّا»

’آپ نے مجھ سے دو سوال کیے ہیں اور ان کا جواب درج ذیل ہے اللہ کی توفیق سے جو دن رات کو بنانے والا ہے۔ الاول: طلاق رجعی شمار کی جائے گی۔ الثانی: ایک رجعی طلاق شمار کی جائے گی“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



## احکام و مسائل

### طلاق کے مسائل ج 1 ص 346

#### محدث فتویٰ